رحمان پورہ، ۱۰ [illegible]

عزیزی سلّمہٗ

آپ کا محبت نامہ موصول ہوا۔ یعنی یہ دنیا [illegible] ہی ہے۔ آزمائش ہے

اس میں ہر شخص کو [illegible] سے گزرنا پڑتا ہے۔

[illegible] ترقی اور دوسروں کی اصلاح

دیکھیے کہ ان میں پھنس کر اپنی تعمیر و ترقی اور دوسروں کی اصلاح

و فلاح کی کوشش سے غفلت نہ ہو۔ [illegible] بھی رہے تو آزمائش

[illegible] اسی [illegible] کی زندگی

دیکھیے کہ اس [illegible] یہاں سے اوکاڑہ [illegible] اگرچہ افسوس ہے کہ

[illegible] سے گزر رہی ہے۔

بھی اسی لیے کہ حالات [illegible] خود عمل [illegible] خوش گوار ہے

در حقیقت آپ کو [illegible] ہوں اس پر خود [illegible] زندگی کی [illegible] گیا۔

کے بعد اب اپنی راہ لی ہے کہ یہ [illegible] زندگی

زندگی ہے۔ ع [illegible] حقیقت آپ سے مخلص [illegible]

ذکر فرمایا ہے [illegible] کے معاملہ میں یہ [illegible] اس کو اچھی طرح

میں اول آدمی نہیں ہوں بلکہ تیسرا آدمی ہوں۔ [illegible] کے مسودات

جس نے ترتیب دیا وہ برادر مرحوم مولانا اختر احسن تھے۔ [illegible] مولانا صدر الدین صاحب

کے [illegible] واقف [illegible] اختر احسن کے بعد [illegible]

[illegible] اس [illegible] کہ مجھے

ان کے بعد میرا نمبر آتا ہے اور [illegible] طرف اس [illegible] کہ مجھے

[illegible] کو اردو میں منتقل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

[illegible] کے کچھ افکار اردو میں منتقل کرنے کی [illegible]

[illegible] معلوم ہے کہ میں نے یہ خدمت انجام دینے میں کیا [illegible]

[illegible] دیا ہے یا نہیں لیکن اتنا کہہ سکتا ہوں کہ اس کام کو فرض

کی حیثیت سے انجام دیا ہے اور ساتھ ہی اپنی کوتاہیوں کے پورے احساس

کے ساتھ انجام دیا ہے۔ [illegible] میں نے اس مقصد سے قائم کیا تھا۔

[illegible] اس ادارے کی [illegible] اور تدبر قرآن [illegible] نظر میں ہے کہ

[illegible] سے واقف ہوں۔ [illegible] بہت ہے کہ

میں ان کے افکار کے ناقل کی حیثیت سے [illegible] ہوں۔ [illegible]

اپنی حیثیت میں نے واضح کر دی ہے۔ [illegible] آپ کی نظر سے گزرا ہوگا۔

برادرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب سے سلام مسنون کے بعد عرض کیجیے کہ اگر وہ میری دلی

دعا میں لیا چاہتے ہیں تو وہ سرے تمام مشاغل سے یکسو ہو کر سب مسودات

کی طبع و اشاعت کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیں۔ اس کام کے لیے

ان سے بہتر آدمی کوئی دوسرا نہیں۔ اس کام کے لیے جس صلاحیت و قابلیت

کی ضرورت ہے وہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ مجھے ان کی عقل اور امانت پر

اور ان پر اعتماد ہے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ وہ مولانا کے فکر کے

مزاج سے وہ اچھی طرح باخبر ہیں۔

ایک خط دارالمعلومات کے سکریٹری صاحب کا آیا تھا۔ انہوں نے

تدبر قرآن جلد اول کا مطالبہ کیا تھا۔ میں نے انہیں جواب لکھ دیا تھا کہ

کہ اس کتاب پر اتنی لاگت آئی ہے کہ میرے لیے کسی کو دینے کی ہمت نہیں پڑتی

البتہ میں اپنے کسی دوست سے کہوں گا کہ وہ اپنی طرف سے ایک نسخہ آپ کو

کے لیے بھجوا دے۔ فی الحقیقت میں نے اپنے ایک دوست سے ذکر کیا اور وہ

ایک نسخہ دارالمعلومات کے لیے بھجوانے پر راضی ہو گئے۔ دارالمعلومات کے

سکریٹری صاحب کو اس کی اطلاع کر دیجیے۔ اور ان سے کہیے کہ کتاب وصول ہوتے

ہی اس کی رسید سے مطلع کریں کہ مجھے اطمینان ہو۔ ایک ندوہ والوں کے لیے

مولانا جلیل احسن صاحب کی بھی سفارش آئی تھی۔ ان کو بھی میں نے

اسی طرح لکھا ہے۔

مولانا عبدالرحمٰن صاحب سے کہیے کہ دعوتی اخلاق میں پریس سے لکھوا بھیجیں!

مجھے اس کا انتظار ہے۔ خدا کرے اب وہ بالکل تندرست ہوں۔

دعا گو

امین احسن اصلاحی

۲۸ فروری ۱۹۶۹ء

BY AIR MAIL

AEROGRAMME

IF ANYTHING IS ENCLOSED
THIS LETTER WILL BE SENT
BY ORDINARY MAIL.

Abu. sufian Islahi
Madrasatul Islah
Sarai Mir
Azamgarh
U.P.
(India)

← Third fold here →

Sender's name and address :—